سوال

السلام علیکم محدیثین جب اپنی حدیث کی کتاب میں کسی راوی کے اوپر جرح کرتے ہے ۔ جب ہم انکی کتب ضعفاء دیکھتے ہے ۔ تو وہ اس راوی کا نام نہیں رہتا ہے مثال مصعب بن شیبہ جو صحیح مسلم کے راوی ہے امام دار قطنی نے اپنی سنن میں جرح کی ہے ۔ مگر جب امام دار قطنی کی کتاب الضعفاء کو دیکھتے ہے تو مصعب بن شیبہ کا نام نہیں ہے ۔ تو ایسی صورت حال میں محدث کی کس بات کا اعتبار ہوگا ۔ ۲) لایحمدونہ کے اصطلاحی معنی کیا ہے کیا اسکو جرح میں شمار کیا جائے یا تعدیل میں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مصعب بن شیبہ صحیح مسلم کا راوی ہے اور امام ابن حجر رحمہ اللہ کے نزدیک اس کا خلاصہ لین الحدیث اور امام ذھبی کے نزدیک فیہ ضعف ہے ۔ آئمہ جرح وتعدیل کی ایک جماعت نے اس راوی پر ان الفاظ میں جرح کی ہے : امام احمد رحمہ اللہ نے حدیث 'الوضوء من الحجامۃ' کے تحت رقمطراز ہیں : ''ذاک حدیث منکر رواہ مصعب بن شیبۃ، أحادیثہ مناکیر'' (الضعفاء الکبیر 1775، الجرح والتعدیل 1409) ''یہ حدیث منکر ہے، اس کو مصعب بن شیبہ نے روایت کیا ہے ۔ جس کی روایت کردہ احادیث منکر ہیں ۔ ''ابو زرعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : مصعب بن شیبہ قوی نہیں ہے ۔ (علل ابن أبی حاتم 113) امام ابو حاتم رحمہ اللہ کے نزدیک ''لایحمدونہ ، ولیس بالقوي'' (الجرح والتعدیل 1409) 'کسی نے مصعب بن شیبہ کی تعریف نہیں کی اور وہ قوی نہیں ہے ۔'' نسائی رحمہ اللہ کے نزدیک بھی مصعب منکر الحدیث ہے ۔ (الکبری 9243) امام طحاویؒ کے نزدیک مصعب بن شیبہ کی حدیث قوی نہیں ہے ۔ (شرح مشکل الآثار 7/88) امام دار قطنی کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نہ قوی ہے اور نہ ہی حافظ ۔ (السنن 399) ایک مقام پر رقمطراز ہیں : ''مصعب بن شیبہ ضعیف ہے ۔'' (السنن 482) ابو نعیم اصبھانی کے نزدیک مصعب بن شیبہ لیّن الحدیث ہے ۔ (المستخرج علی صحیح مسلم 604) یحی بن معین اور عجلونی نے مصعب بن شیبہ کو ثقہ کہا ہے اور امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اس سے روایت نقل کی ہے مثلاً حدثنا قتیبۃ بن سعید وأبو بکر بن أبی شیبۃ وزھیر بن حرب قالوا : حدثنا وکیع عن زکریاء بن أبی زائدۃ، عن مصعب بن شیبۃ، عن طلق بن حبیب ، عن عبداللہ بن الزبیر ، عن عائشۃ؛قالت : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "عشر من الفطرۃ : قص الشارب ، وإعفاء اللحیۃ، والسواک، واستنشاق الماء ، وقص الأظفار ، وغسل البراجم ، ونتف الإبط ، وحلق العانۃ ، وانتقاص الماء" . امام زکریا رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نے کہا کہ میں دسویں چیز بھول گیا ہوں ہو سکتا ہے وہ مضمضہ (کلی کرنا) ہو۔ جہاں تک امام دار قطنی کا معاملہ ہے تو انھوں نے اپنی کتاب میں اس راوی کو ضعیف قرار دیا ہے ۔ اب یہ الگ بات ہے کہ 'الضعفا والمتروکین' میں امام دار قطنی نے اس کا ذکر نہیں کیا ہے ۔ ہمارے خیال میں پہلی بات کو دوسری پر ترجیح حاصل ہوگی کہ اس راوی کو امام دار قطنی رحمہ اللہ کے نزدیک ضعیف ہی شمار کیا جائے کیونکہ ضعیف کا قول واضح ہے جبکہ عدم ذکر والی بات غیر واضح ہے لہذا واضح قول کو غیر واضح پر ترجیح حاصل ہوگی ۔ واللہ اعلم بالصواب 2۔ لایحمدونہ کے الفاظ جرح ہیں لیکن جرح غیر مفسر ہے ۔ امام سخاوی رحمہ اللہ نے اسے جرح کے چھ مراتب میں سے سب سے نچلے یا چھٹے یا ادنی درجہ کی جرح میں شمار کیا ہے ۔